بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ — ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۷ ظہور ۱۳۴۳ ہش ۲۶ ربیع الاول ۱۳۸۴ھ ۷ اگست ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۸۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۶ اگست بوقت ۷½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ نزلہ کی تکلیف میں بھی کمی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ہفتہ شجر کاری

۷ اگست سے سرکاری طور پر ہفتہ شجرکاری منایا جا رہا ہے۔ لہٰذا جملہ زعمائے کرام مجالس ہائے انصار اللہ سے میری التماس ہے کہ وہ حسب سابق اس سال بھی اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائیں اور نتیجہ سے قیادت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(قائد ایثار)

ایک اہم تربیتی تقریر

آج مورخہ ۶ اگست بروز جمعرات بعد نماز مغرب زیر انتظام مجلس خدام الاحمدیہ گول بازار ربوہ مسجد گول بازار میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایک تربیتی تقریر فرمائیں گے۔ احباب شمولیت فرما کر مستفیض ہوں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گول بازار ربوہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان اس کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لینا جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہنچا

صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لانے والوں کو موہبت کے طور معرفت تامہ سے بہرہ ور کیا جاتا ہے

"ایمان اس بات کو کہتے ہیں کہ اس حالت میں مان لینا جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہنچا اور شکوک اور شبہات سے ہنوز لڑائی ہے۔ پس جو شخص ایمان لاتا ہے یعنی باوجود کمزوری اور نہ مہیا ہونے کل اسباب یقین کے اس بات کو اغلب احتمال کی وجہ سے قبول کر لیتا ہے وہ حضرت احدیت میں صادق اور راستباز شمار کیا جاتا ہے اور پھر اس کو موہبت کے طور پر معرفت تامہ حاصل ہوتی ہے اور ایمان کے بعد عرفان کا جام اس کو پلایا جاتا ہے اس لئے ایک مرد متقی رسولوں اور نبیوں اور مامورین من اللہ کی دعوت کو سنکر ہر ایک پہلو پر ابتداء امر میں ہی حملہ کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ حصہ جو کسی مامور من اللہ پر بعض صاف اور کھلے کھلے دلائل سے سمجھ آجاتا ہے اسی کو اپنے اقرار اور ایمان کا ذریعہ ٹھہرا لیتا ہے اور وہ حصہ جو سمجھ میں نہیں آتا اس میں سنت صالحین کے طور پر استعارات اور مجازات قرار دیتا ہے اور اس طرح تناقض کو درمیان سے اٹھا کر صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لے آتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ اس کی حالت پر رحم کرکے اس کے ایمان پر راضی ہو کر اور اس کی دعاؤں کو سنکر معرفت تامہ کا دروازہ اس پر کھولتا ہے اور الہام اور کشوف کے ذریعہ سے اور دوسرے آسمانی نشانوں کے وسیلہ سے یقین کامل تک اس کو پہنچاتا ہے۔ لیکن متعصب آدمی جو عناد سے پُر ہوتا ہے ایسا نہیں کرتا اور وہ ان امور کو جو حق کے پہچاننے کا ذریعہ ہو سکتے ہیں تحقیر اور توہین کی نظر سے دیکھتا ہے اور ٹھٹھے اور ہنسی میں اس کو اڑا دیتا ہے۔ اور وہ امور جو ہنوز اس پر مشتبہ ہیں ان کو اعتراض کرنے کی دستاویز بناتا ہے اور ظالم طبع لوگ ہمیشہ ایسا کرتے رہے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۰۱ و ۲۰۲)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفایابی کیلئے صدقہ کی تحریک

— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ —

گزشتہ سال انصار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفایابی کے لئے مسلسل چالیس دن صدقہ جاری رکھنے کی تحریک میں خدا کے فضل سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت بدستور کمزور چلی آرہی ہے اس لئے میں پھر انصار سے پُرزور اپیل کرتا ہوں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی کی پُرزور دعاؤں کے ساتھ ایک بار پھر چالیس روز تک صدقہ جاری رکھنے کی اس تحریک میں حصہ لیں۔ تا اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئے اور ہم عاجزوں پر رحم فرماتے ہوئے وہ حضور کو جلد کامل شفا عطا فرمائے آمین

صدقہ کی رقوم دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں بھجوادی جائیں۔

احمدیہ ہوسٹل لاہور کیلئے سپرنٹنڈنٹ کی فوری ضرورت ہے

درخواستیں ۲۴ ۸ تک معرفت مقامی پریذیڈنٹ یا امیر صاحب بنام ناظر تعلیم مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ درکار ہیں (۱) تعلیمی قابلیت (۲) دینی معلومات (۳) دینی خدمات (۴) سابقہ تجربہ (۵) کالجیٹ طلبہ سے برتاؤ کی اہلیت (۶) عمر (۷) کم از کم مطالبہ تنخواہ

(ناظر تعلیم)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷؍ اگست ۶۴ء

دنیا ”امن“ کی متلاشی ہے

آج ہی نہیں بلکہ ہمیشہ۔ پاکستان ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے ممالک اسی وقت ترقی کی شاہراہ پر گامزن رہ سکتے ہیں جب اس میں کم از کم اندرونی امن ہو اور تمام باشندے محسوس کریں کہ انکی جان و مال۔ ان کا دین و ایمان۔ ان کے ذرائع آمد وغیرہ۔ الغرض ان کی ہر وہ چیز جس کو وہ عزیز سمجھتے ہیں محفوظ ہے۔ آپ دیکھ لیں کہ آج دنیا کے وہی ممالک ترقی کر رہے ہیں جن میں ان کے باشندے یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح سے محفوظ ہیں۔ ان ممالک کے باشندے بے نچنت ہو کر اپنے اپنے کاموں میں مصروف رہتے ہیں اور ہر شعبۂ حیات میں ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔

یورپ نے اس راز کو نویں صدی عیسوی میں ہی پا لیا تھا۔ اور جان و مال کی ایک بڑی قربانی کے بعد یہ نعمت اس کو حاصل ہوئی تھی اس سے پہلے یورپ مذہبی فرقوں کی باہمی مناقشت کا کارزار بنا ہوا تھا۔ لوتھر اور اس کے ساتھیوں اور دیگر یورپین فہمیدہ لوگوں نے ہسپانیہ میں اسلامی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کی تھی مسلمانوں سے میل جول کی وجہ سے ان میں وہ مذہبی جمود ٹوٹ گیا جو یورپ کی مطلق العنانی نے پیدا کر رکھا تھا۔ شروع شروع میں اس کا نتیجہ امن عامہ کے لئے سخت ابتلا کا باعث ہوا۔ آزادیٔ ضمیر کے نظریات جب لوگوں میں پھیلے تو عیسائیت کئی فرقوں میں بٹ گئی خاص طور پر دو بڑے فرقے پیدا ہو گئے ایک رومن کیتھولک جو پوپ کی اطاعت میں رہا اور دوسرا پروٹسٹنٹ۔ آگے پروٹسٹنٹ فرقے نے بھی کئی صورتیں اختیار کر لیں۔ اس طرح یورپ مذہبی بابل بن گیا جہاں عیسائیت کے بیسیوں فرقے باہم متصادم ہونے لگے۔

مذہبی فرقوں کے علاوہ یورپ میں آزادی کی ہوا ایسی چلی کہ اس میں ”آزاد مفکر“ پیدا ہو گئے جنہوں نے فلسفہ اور سائنس کے علوم و فنون کی طرف اپنی ساری توجہ لگا دی عملی سائنس نے صنعت و حرفت کے نئے نئے اور پھیلنے شروع کر دئے اور وہ وسیع خطۂ ارضی جو ڈیوکس۔ لارڈز۔ کونٹوں اور بڑے بڑے زمینداروں کا ملک تھا دیکھتے ہی دیکھتے صنعتی خطہ بنتا چلا گیا سب سے پہلے فرانس میں عظیم انقلاب رونما ہوا اور عوام بادشاہی کو مٹا کر خود اقتدار پر قابض ہو گئے انہوں نے اخوت۔ آزادی اور مساوات کا نعرہ لگایا۔

فلسفہ اور عملی سائنس کی ترقی کا یہ نتیجہ نکلا کہ تجارت میں بھی یورپ نے بہت ترقی کر لی صلیبی جنگوں کی وجہ سے یورپ کے تاجروں نے یورپ کے علاوہ دوسرے براعظموں افریقہ اور ایشیا کے بھی بہت سے حصے میں اپنی تجارت کی منڈیاں پھیلا دیں۔ اسی شوق میں انہوں نے امریکہ اور دنیا کے دیگر دور دراز کے ممالک سے واقفیت حاصل کر لی اور ہر طرف اپنی نوآبادیاں قائم کرنی شروع کر دیں۔ دنیا میں یورپین اقوام کے اس خروج کی وجہ سے عیسائی مشنریوں کو بھی عیسائیت کو دنیا میں پھیلانے کی بڑی سہولتیں حاصل ہو گئیں۔ علم کی ترقی کے ساتھ یورپ نے باہمی مذہبی مناقشات کا یہ علاج معلوم کر لیا کہ حکومتوں کو مذہبی تفرقہ بازی سے علیحدہ کر دیا گیا اور اگرچہ کئی ایک ممالک میں ملوکیت قائم رہی مگر ایسے ملکوں میں بھی جمہوریت کے ادارے پھولنے پھلنے لگے۔ چنانچہ انگلستان جیسے ملک میں بھی جہاں آج تک ملوکیت کی ایک قسم باقی ہے جمہوری نظام رونما ہو گیا اور آجکل برطانیہ کی جمہوریت باوجود ملوکیت کے دنیا میں نمونہ کی جمہوریت سمجھی جاتی ہے۔

جمہوریت کا پہلا اصول سیکولرزم ہے یہ اصطلاح عام طور پر مذہبی کلیسائی نظام کے مقابلہ میں بولی جاتی ہے۔ عملی طور پر سیکولرزم کا مطلب یہ ہے کہ حکومت کسی خاص فرقہ یا مذہب کی نمائندگی نہیں کرے گی۔ اس کی نظر میں ملک کے تمام رہنے والے آزادیٔ ضمیر کا حق رکھتے ہیں اور جو چاہیں مذہب اختیار کر سکتے ہیں حکومت اس میں دخل اندازی نہیں کرے گی۔ دوسرے لفظوں میں حکومت کا تعلق صرف دنیوی معاملات سے ہو گا۔ بادشاہ یا صدر یا کوئی اور مقتدر افسر جو مذہب چاہے رکھے اسی طرح ہر فرد قوم اپنے مذہب کے بارے میں انتخاب کرنے کا مختار رہے۔

یہ درست ہے کہ برطانیہ کے بادشاہ کے لئے لازم ہے کہ وہ چرچ آف انگلینڈ سے تعلق رکھے مگر چونکہ وہاں بادشاہی ابھی تک خاندانی چلی آتی ہے اس لئے اس خاندان کے سوا کوئی بادشاہ نہیں بن سکتا۔ تاہم بادشاہ رعایا کے مذہبی معاملات میں دخل دینے کا مجاز نہیں ہے۔ دراصل برطانیہ کا بادشاہ آئینی بادشاہ ہے اور جو قانون ملک میں رائج ہے سوا چند رعایتوں کے وہ اس کا اسی طرح پابند ہے جس طرح کوئی دوسرا باشندہ۔

بعض لوگ غلطی سے سیکولرزم کے یہ معنی سمجھتے ہیں کہ گویا یہ مذہب کے مخالف کوئی نظریہ ہے۔ یہ بات درست نہیں ہے۔ بلکہ جیسا کہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے سیکولرزم کے عملی طور پر صرف اس قدر معنی ہیں کہ حکومت رعایا کے مذہب میں دخل نہیں دیتی۔ ہر باشندہ کو آزادیٔ ضمیر کا حق حاصل ہے اور حکومت اس کے اس حق کی حفاظت کی ذمہ دار ہے خواہ وہ اپنے عقیدہ کا ایک ہی شخص کیوں نہ ہو۔ اس بارے میں اکثریت اور اقلیت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ تاہم سیکولرزم اسلامی قانون کے راستہ میں بھی روک نہیں کیونکہ اسلامی قانون عقلاً بھی بہترین قانون ہے۔ اور اسکے اخلاقی اصول ایسے ہیں جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔

یورپ اس فیصلہ پر بڑی جانی اور مالی قربانیاں دے کر پہنچا ہے اور بڑے بھیانک تجربات سے اس نے مذہبی معاملات کے متعلق اندرونی امن حاصل کیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہی نہیں ہوا کہ یورپی اقوام نے بے پناہ دنیوی طاقت حاصل کی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسکی وجہ سے یورپ کو جو دنیا میں خروج کا موقعہ حاصل ہوا ہے اس سے عیسائیت نے بھی لا انتہا فائدہ اٹھایا ہے۔ پہلے جو فرقے باہم دست و گریباں رہتے تھے اور اپنی قوت ایک دوسرے کو مٹانے میں صرف کرتے تھے وہ قوت باقی دنیا کو عیسائی بنانے کی طرف جھکا دی۔ آج دنیا کا کونا کونا عیسائی مشنوں سے بھرپور ہے ایک چپہ کرۂ ارضی کا ایسا نہیں ہے جہاں عیسائی مشنری کام نہ کر رہے ہوں۔ لاکھوں گرجے اور خدمتِ خلق کے ادارے انہوں نے قائم کر دئے ہیں۔

لطف یہ ہے کہ جس کو آج یورپ سیکولرزم کہتا ہے یہ دراصل اسلام کے ہی اصول

لا اکراہ فی الدین قد تبیّن الرشد من الغی

کی نقل ہے۔ دنیا میں سب سے پہلے صاف صاف لفظوں میں اسلام نے ہی یہ اصول پیش کیا ہے کہ

لکم دینکم ولی دین

ذیل میں ہم فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ سے چند سطریں نقل کرتے ہیں:۔

”سورہ کافرون صرف تیس الفاظ پر مشتمل ہے۔ اس کی کوئی آیت چھ الفاظ سے زیادہ کی نہیں۔ اس صورت میں وہ بنیادی خصوصیت واضح کی گئی ہے جو کردارِ انسانی میں ابتدائے آفرینش سے موجود ہے اور ”لا اکراہ“ والی آیت میں جس کا متعلقہ حصہ صرف نو الفاظ پر مشتمل ہے ذہن انسانی کی ذمہ داری کا قاعدہ ایسی صحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ اس سے بہتر صحت ممکن نہیں۔ یہ دونوں متن جو الہام الٰہی کے ابتدائی دور سے تعلق رکھتے ہیں، انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے اس اصول کی بنیاد و اساس ہیں جس کو معاشرۂ انسانی نے صدیوں کی جنگ و پیکار اور نفرت و خونریزی کے بعد اختیار کیا ہے اور قرار دیا ہے کہ یہ انسان کے اہم ترین بنیادی حقوق میں سے ہے۔ لیکن ہمارے علماء محققین اسلام کو جنگجوئی سے کبھی علیحدہ نہیں کر یں گے“

(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ ص ۲۳۸)

قرآن کریم کا عظیم الشان اصول جس پر تھوڑا سا عمل کر کے یورپ نے نہ صرف دنیاوی عروج حاصل کیا ہے بلکہ اپنے دین کو بھی تمام دنیا میں پھیلا دیا ہے افسوس ہے اور نہایت افسوس ہے کہ آج مسلمان اس اصول سے سخت اجنبی نظر آتے ہیں اور ان کی حالت بقول رپورٹ مذکور یہ ہے کہ

”ہمارے علماء محققین اسلام کو جنگجوئی سے کبھی علیحدہ نہیں کریں گے“۔

آج یورپ کے فہمیدہ لوگ اس نسخہ کی تلاش میں ہیں جس سے انسانوں کی باہمی لڑائیاں ختم ہو جائیں اور تمام دنیا امن کے گہوارے میں جھولنے لگے۔ چنانچہ امریکہ۔ روس۔ اور برطانیہ وغیرہ ممالک کے دانشمند امن قائم کرنے کے ذرائع تلاش کرنے میں منہمک ہیں۔ یہاں تک کہ رسل جیسے ملحدین بھی امن امن کی پکار ڈال رہے ہیں۔ اور اس سے بھی بڑھ کر عجیب بات ہے کہ یہ لوگ مسلمانوں کو امن کا دشمن سمجھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اسلام کا نام و نشان دنیا سے مٹا دیا جائے۔ کیوں؟

اس سوال کا جواب صرف یہ نہیں ہے کہ کفر اسلام کا دشمن ہے۔ آج کفر بھی ویسا تنگ نظر نہیں رہا جیسا کہ پچھلے زمانوں میں رہا ہے۔ بلکہ دنیا کے دانشمند ہر بات پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں جو انہیں امن کے جزیرے کی طرف رہنمائی کرے۔

جماعتِ احمدیہ جو کام کر رہی ہے اس کا ایک معتدبہ حصہ یہ بھی ہے کہ وہ غیر مسلم اور خاص کر مغربی اقوام کے دلوں سے اسلام کی نفرت دور کر رہی ہے اور ان کو اس خدائی امن کے پیغام کا صحیح چہرہ دکھا رہی ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور [illegible] نفوس کرتی ہے

ملائیشیا میں مبلغین اسلام کی تبلیغی سرگرمیاں

کیمبوڈیا کے ہیڈ آف دی سٹیٹ پرنس سیہانوک اور شاہ سکیم (SIKKIM) کو تبلیغ اسلام اور قرآن کریم انگریزی کی پیشکش ——— نو افراد کا قبول اسلام

پبلک لائبریریوں کیلئے قرآن کریم انگریزی اور اسلامی لٹریچر

مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ ملائیشیا مقیم سنگاپور

اللہ تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار سنگاپور میں تبلیغ اسلام اور تربیت جماعت کے کام میں معروف رہا اور زیادہ سے زیادہ افراد تک پیغام حق پہنچانے اور انہیں اسلام کی سچی تعلیم سے آگاہ کرنے کی کوشش جاری رہی۔ ذیل میں اپنی جملہ مساعی کی مختصر رپورٹ ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔

لائبریریوں میں اسلامی لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں کوشش کی گئی کہ سنگاپور کی ہر پبلک لائبریری اور ہر کالج یونیورسٹی اور ہر بڑے سکول کو لائبریری میں رکھنے کے لئے اسلامی لٹریچر مہیا کر دیا جائے۔ چنانچہ یہاں کی سب پبلک لائبریریوں کے علاوہ چھ مختلف کالجوں اور سینکڑوں سکولوں کی لائبریریوں میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ۔ لائف آف محمد، ٹیچنگ آف اسلام اور دیگر ضروری کتب رکھوائی گئیں۔ جو کہ سب متعلقہ اداروں نے بخوشی اور شکریہ کے ساتھ قبول کیں۔

سنگاپور کے علاوہ جزیرہ پینانگ کے کیتھولک کالج کی لائبریری کو بھی ۱۸ اسلامی کتب پر مشتمل ایک سیٹ پیش کیا گیا۔ جس پر کالج کے پرنسپل صاحب نے ان کی وصولی پر نہ صرف شکریہ ادا کیا۔ بلکہ اپنی طرف سے ہمارے اور عام مسلمانوں کے ساتھ خیر سگالی تعلقات اور تعاون کا ہاتھ بڑھانے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔

بادشاہوں کو تبلیغ اسلام

سنگاپور ایک نہایت اہم اور بعض لحاظ سے ایک قسم کا انٹرنیشنل جزیرہ ہے۔ جہاں دنیا کے ہزاروں سیاح آتے جاتے رہتے ہیں۔ اور دنیا کی اہم شخصیات کا بھی یہاں اکثر آنا جانا رہتا ہے۔ اس لئے خدا کے فضل سے اس عاجز کو سنگاپور کے عوام کو تبلیغ کے علاوہ غیر ممالک سے یہاں آنے والے سیاحوں اور دیگر اہم شخصیات اور بادشاہوں اور شہزادوں وغیرہ کو بھی اسلام کا پیغام پہنچانے اور اللہ تعالیٰ کا مقدس اور اکمل ترین کلام پاک قرآن کریم پیش کرنے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔

چنانچہ گزشتہ عرصہ میں موجودہ شاہ بلجیئم اور ان کے والد شاہ لیوپولڈ تھرڈ کو تبلیغ کرنے اور انہیں قرآن کریم انگریزی پیش کرنے کا موقعہ ملا جس کی مفصل رپورٹ چھپ چکی ہے۔ اسی طرح سکیم SIKKIM بدھ فرمانروا شاہ پالڈین تھانڈل

Palen Thondow

اور کیمبوڈیا کے ہیڈ آف دی سٹیٹ ہز ہائی نس پرنس سیہانوک Sihanouk کو بھی جماعت احمدیہ سنگاپور کی طرف سے خوش آمدید کہا گیا۔ اور انہیں مفصل ایڈریس کے ذریعہ اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی۔ نیز دونوں کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی لائف آف محمد اور ٹیچنگ آف اسلام جیسی اہم کتب بھی پیش کی گئیں۔ جو دونوں نے نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کیں۔ اسلام قبول کرنا یا نہ کرنا تو ان لوگوں کے اختیار اور مرضی پر منحصر ہے۔ تاہم اس طرح بہر حال خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کو حضرت سید الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچا کر ان پر اچھی طرح سچائی کا اظہار کر دیا اور اتمام حجت کر دی گئی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اسلام کی طرف ہدایت نصیب کرے آمین

یہاں یہ خاکسار سلسلہ کا نہایت ہی ادنیٰ خادم تحدیث بالنعمت کے طور پر عرض کرتا ہے۔ کہ آقائے نامدار سید ولد آدم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق تبلیغ اور سنت کے تتبع میں اس عاجز کو اب تک دنیا کے آٹھ بادشاہوں کو بالمشافہ یا بالواسطہ اسلام قبول کرنے کی دعوت دینے اور قرآن کریم انہیں مطالعہ کرنے کے لئے تحفۃً پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔ ان کے علاوہ بیسیوں وزراء گورنروں وزرائے اعظم شہزادوں اور پریذیڈنٹوں وغیرہم کو بھی قرآن کریم پیش کیا اور اسلام کی دعوت دینے کا موقعہ ملا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ انہیں قرآن کریم کی کما حقہ قدر کرنے اور اس پر ایمان لانے کی توفیق بخشے۔

تقسیم لٹریچر

احمدیہ مشن کی طرف سے یہاں کے کثیر الاشاعت اخبار سٹریٹ ٹائمز میں متعدد مرتبہ اعلان کیا گیا۔ کہ مذہب کے بارے میں تحقیق کرنے والے، اور اسلام قرآن کریم اور حضرت نبی کریم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند ہم سے رابطہ قائم کریں۔ بالمشافہ گفتگو یا تحریری جواب کے علاوہ انہیں مناسب حال اسلامی لٹریچر مفت پیش کیا جائے گا۔ چنانچہ اس کے بعد بہت سے مسلم اور غیر مسلم زائرین مشن میں آئے۔ جنہیں اسلام کے متعلق ہر قسم کی معلومات بہم پہنچانے کے علاوہ ان کی ضروریات کے مطابق ان کو لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔ زائرین کے علاوہ سنگاپور اور ملایا کے مختلف علاقوں سے قریباً سوا سو خطوط مختلف سوالات اور استفسارات پر مشتمل موصول ہوئے۔ جن کے فرداً فرداً تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ نیز ان میں سے بعض خاص اور چیدہ چیدہ احباب کو اب اپنا انگریزی رسالہ ریویو آف ریلیجنز باقاعدہ ارسال کیا جاتا ہے۔ یہ سوال و جواب کا سلسلہ مراسلات کے ذریعہ بعض احباب سے اب تک جاری ہے۔ ان میں سے تین احباب بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے الحمد للہ

امریکن لائبریری میں لٹریچر

سنگاپور کے قونصل جنرل نے قرآن کریم اور دیگر کتب وصول کرنے کے کچھ عرصہ بعد پھر اس بناء پر اپنی پبلک لائبریری میں رکھنے سے انکار کر دیا کہ ہمارا لٹریچر امریکہ کا چھپا ہوا نہیں تھا۔ اور لائبریری میں وہ صرف امریکن پبلیکیشن ہی رکھتے ہیں اس پر خاکسار نے امریکن مشن کو لکھا۔ اور پھر وہاں سے مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ سے اپنا امریکہ میں شائع شدہ اسلامی لٹریچر منگوا کر امریکن قونصل کی لائبریری کے لئے بھیج دیا۔

سنگاپور میں ایک خاص مقام ملکوڈ پیئر ہے۔ اطراف عالم سے سنگاپور آنے والے سیاح اور مسافر عموماً یہاں سے سنگاپور شہر میں داخل ہوتے ہیں۔ بعض خاص مواقع پر اس جگہ کھڑے ہو کر اپنے ٹریکٹ "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں؟ احمدیت کیا ہے۔ اسلام کیوں سچا مذہب ہے؟ مسیح کشمیر میں اور ٹیچنگ آف اسلام کا خلاصہ وغیرہ وغیرہ مفت تقسیم کئے جاتے رہے۔ اسی طرح مناسب موقعوں پر گورنمنٹ اور بنکوں اور دیگر کمپنیوں کے مختلف دفاتر میں بھی چیدہ چیدہ کارکنوں اور افسران کو اسلامی معلومات پر مشتمل لٹریچر انگریزی اور ملائی لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔

عربی لٹریچر کی تقسیم

اپنا ماہوار رسالہ ریویو آف ریلیجنز بھی ہر ماہ باقاعدہ پبلک اور یونیورسٹی کی لائبریریوں میں ارسال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح یہاں کی شریعت کورٹ اور مذہبی ادارہ کے صدر صاحب اور نائب صدر صاحب اور تمام شرعی قاضیوں اور ججوں اور مسلم ایڈوائزری بورڈ کے عربی دان ممبران کو عید الفطر مبارک کے موقعہ پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب کا ایک ایک مکمل سیٹ تحفۃ العید کے طور پر پیش کیا گیا۔ نیز ریاست جوہر کے مفتی داتو عبد الجلیل صاحب اور وہاں کے دیگر عربی دان ملائی علماء کو بھی وقتاً فوقتاً اپنا رسالہ البشریٰ اور حضور کی عربی کتب ارسال کی جاتی رہیں۔ سنگاپور کے واقف کار عربوں کو بھی اپنا عربی لٹریچر ارسال کیا گیا۔

آقائے نامدار سید ولد آدم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق تبلیغ اور سنت کی اتباع میں اس عاجز کو اب تک دنیا کے آٹھ بادشاہوں کو بالمشافہ یا بالواسطہ اسلام قبول کرنے کی دعوت دینے اور قرآن کریم انہیں مطالعہ کے لئے تحفۃً پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔ ان کے علاوہ بیسیوں وزرائے اعظم گورنروں، شہزادوں اور مختلف ممالک کے پریذیڈنٹوں کو بھی قرآن کریم پیش کیا۔ اور اسلام کی دعوت دینے کا موقعہ ملا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

ستر غیر مسلم ڈاکٹروں کو اسلام کی دعوت

ایک احمدی مخلص دوست مکرم حسن علاؤ الدین صاحب نے مجھے تحریک فرمائی کہ وہ سنگاپور کے ہسپتالوں میں کام کرنے والے بڑے بڑے غیر مسلم ڈاکٹروں کے پتے مہیا کر دیں گے اور ڈاک کا خرچ اپنی جیب سے ادا کریں گے انھیں حق کی طرف سے مذہب اسلام کی معلومات پر مشتمل لٹریچر ارسال کیا جائے۔ چنانچہ اس کے بعد بہت جلد ہی ان کے خرچ پر سنگاپور کے ستر میڈیکل آفیسر ولد کو جن کی اکثریت چینی، ہندوستانی اور یورپین ہے اپنے لٹریچر میں سے "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" "اخلاق کے تعلق اسلامی تعلیم" "مذہب اسلام" "منقہ محترم شمس صاحب" "مسیح کشمیر میں" ریویو آف ریلیجنز کے گزشتہ پرچے ہر بار کے پیکٹ بنا کر علیحدہ علیحدہ پوسٹ کئے گئے۔ پوسٹ کا خرچ مکرم علاؤ الدین صاحب نے ادا فرمایا۔ جزاہ اللہ تعالےٰ۔

اس طرح بفضلہ تعالےٰ ستر تعلیم یافتہ ہائی کلاس غیر مسلموں تک رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام رسالت پہنچا کر اتمام حجت کی گئی۔ اللہ تعالےٰ ان کی آنکھیں کھولے اور سچائی قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گزشتہ مارچ کی ماہواری میٹنگ میں احباب جماعت کو تحریک کی گئی کہ ہر احمدی کم از کم ایک تعلیم یافتہ غیر مسلم شخص ایسا تلاش کر کے اس کا ایڈریس مجھے مہیا کرے گا جو کہ مذہب سے دلچسپی اور تحقیق حق کی خواہش رکھتا ہو چنانچہ اس تحریک پر مکرم عبدالحمید صاحب سالکین مکرم محمد علی صاحب مکرم حسن علاؤ الدین صاحب مکرم حسن صالح صاحب اور بعض اور دوستوں نے ایڈریس مہیا کئے اور خاکسار نے پھر متعلقہ لوگوں کو بذریعہ پوسٹ ایک ٹائپ شدہ گورنگ لیٹر کے ساتھ اسلامک لٹریچر ارسال کیا جو کہ انھوں نے قبول کر کے تحریری جوابات دیئے اور مطالعہ کرنے کے وعدہ کے ساتھ شکریہ ادا کیا۔ ان لوگوں میں ۳، ۴ چوٹی کے بلینسٹر اور بڑی بڑی کمپنیوں کے مالک اور تاجر بھی شامل ہیں۔

فلسطین کے مفتی اعظم الحاج الحسینی کو تبلیغ

گزشتہ عرصہ میں فلسطین کے مشہور مفتی اعظم الحاج امین الحسینی المحترم یہاں تشریف لائے ان سے ایک عربی چٹھی کے ذریعہ اپنا اور جماعت کا تعارف کرایا اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے اور دلائل سے مختصراً انہیں آشنا کیا۔ نیز حضور کی عربی کتب کا ایک سیٹ ان کی خدمت میں پیش کیا جو انھوں نے شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا۔ ان کے علاوہ لاہور سے ایک امریکن پادری ریورنڈ الیس ای ربشش جو کہ ایف سی کالج لاہور میں پروفیسر ہیں رخصت پر امریکہ جاتے ہوئے یہاں اپنے خسر لشپ آف سنگاپور کے پاس چند دن ٹھہرے مجھے علم ہوا کہ وہ اردو بہت اچھی جانتے ہیں۔ میں نے بشپ صاحب کے ذریعہ ان سے رابطہ پیدا کیا اور انھیں اور بشپ صاحب دونوں کو بمع اہل و عیال چائے پر مدعو کیا اور دوستانہ تبادلہ خیالات کی دعوت دی۔ اس موقع پر خاکسار نے جماعت کے اہم دوستوں کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں اور بعض عیسائیوں کو بھی مدعو کیا

بشپ صاحب نے تو معذرت کر دی مگر ان کے داماد آئے۔ چائے کے بعد ان سے تقریباً حاضرین کے سامنے بائیبل کی اصلیت اور الہامی کتاب ہونے پر بہت دلچسپ بحث ہوئی۔ میں نے مثالیں دے کر انھیں بتایا کہ موجودہ بائیبل انسان اور خدا کے کلام کا مجموعہ ہے جس میں اب اس قدر ردوبدل ہو چکا ہے کہ یقینی طور پر یہ معلوم کرنا مشکل ہے کہ کونسا کلام انسان کا ہے اور کونسا خدا کا کلام ہے۔ انھوں نے انکار کرتے ہوئے یہ واضح کرنے کی کوشش کی کہ عیسائی بائیبل کو خدا کا لفظی الہام اور اس طرح کا کلام نہیں مانتے جیسے کہ مسلمان قرآن کریم کو مانتے ہیں۔ لیکن بہرحال بائیبل یقیناً ضرور خدا ہی کا کلام ہے۔ میں نے پھر مثالیں دے کر ثابت کیا کہ بائیبل کا فلاں فلاں حصہ کسی صورت میں بھی کلام اللہ نہیں ہو سکتا۔ تقریباً دو گھنٹے تک بحث جاری رہی اور بالآخر انھیں ہمارا نظریہ تسلیم کرنا پڑا کہ موجودہ بائیبل کے بے شمار حصے خدا کا کلام کہلانے کے مستحق نہیں ہیں انھوں نے نہایت سنجیدگی سے بحث کی۔ ان کی یہ خواہش تھی کہ کاش مسلمان بھی قرآن کریم کی تقلید کی طور پر اندھا دھند خدا کا لفظی کلام تسلیم نہ کریں بلکہ نئے علوم اور سائنس کی روشنی میں اپنے عقیدہ پر نظر ثانی کریں اور آزادانہ طور پر غور کریں۔ میں نے کہا کہ آپ کی بات درست ہے اندھی تقلید نہیں ہونی چاہیئے اور ہم خدا کے فضل سے ہر لحاظ سے یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ قرآن کریم خدا تعالےٰ کا لفظی الہام اور وحی ہے لیکن وہ پھر قلت کا عذر کر کے چلے گئے

تبلیغی سفر:-

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغی اغراض اور بعض جماعتی ضروریات کے پیش نظر سنگاپور سے ایک مرتبہ جماعت کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری کے ساتھ "ملاکا" کا سفر کیا۔ اور دو مرتبہ کوالالمپور اور سگامت وغیرہ اور چار مرتبہ جوہر جانا پڑا۔ اس دوران بعض اہم جماعتی کام انجام دیئے گئے نیز حسب موقعہ تبلیغ و تربیت کا کام بھی کیا گیا۔ جوہر شہر میں محترم اسماعیل بن عبدالرحمٰن صاحب مجسٹریٹ ضلع سگامت اور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے مجھے متعدد مرتبہ بعض اہم ملائی اور عرب شخصیتوں سے ملایا جن سے تبلیغی گفتگو کے بعد انھیں سلسلہ کا ملائی اور انگریزی لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔

ایک دفعہ جوہر شہر کے سٹی مجسٹریٹ ازہیلی محمد صالح سے ملاقات ہوئی جن سے آدھ گھنٹہ گفتگو کے دوران احمدیت کے متعلق غلط فہمیاں دور کرنے کا موقع ملا۔ انھوں نے اعتراف کیا کہ واقعی فی زمانہ مسلمانوں کی دینی و دنیوی ناگفتہ بہ حالت اس امر کی متقاضی تھی کہ انھیں پھر سے زندہ کرنے کے لئے اور قرآن کریم کی طرف انھیں واپس پھیرنے کے لئے کوئی مصلح ہوتا۔ انھیں "احمدیت کیا ہے" اور دیگر ضروری کتب تحفۃً پیش کی گئیں۔ جو انھوں نے سنجیدگی سے مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا دوران گفتگو ہماری جماعت کے اخلاق، اتحاد اور تبلیغی کام اور دینی روح کی تعریف کرتے رہے خصوصاً یہ کہتے رہے کہ ان کو اسمٰعیل صاحب جیسے بزرگ نیک اور فرشتہ خصلت انسان جسے ہم بچپن سے جانتے ہیں کا احمدیت قبول کر لینا ہی اس امر کا ثبوت ہے کہ احمدیت حقیقی اسلام کے سوا اور کچھ نہیں اور علماء احمدیت پر جھوٹ باندھتے رہتے ہیں۔ (باقی)

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے

——— تربیتی دورہ جات کا پروگرام ———

خدا تعالےٰ کے فضل سے مجالس خدام الاحمدیہ اپنے اپنے علاقہ میں تربیتی کلاسز منعقد کر رہی ہیں جو خدام کی تربیت کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں۔

ان کلاسز کے سلسلہ میں ہر مجلس شدت سے یہ خواہش کر رہی ہے کہ صدر محترم ان کی کلاسز میں شامل ہوں اور زیادہ سے زیادہ وقت دیں۔ مجالس کی خواہش کے پیش نظر صدر محترم بھی اگر ممکن ہو سکے تو ہر کلاس میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

جن مجالس کی طرف سے تربیتی کلاس کے انعقاد کی تواریخ مرکز میں موصول ہو چکی ہیں ان میں شمولیت کے لئے محترم صدر صاحب نے اپنا پروگرام مرتب کر لیا ہے جو افادۂ احباب کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔

تاریخ	مقام
۷-۸-۶۴	دوالمیال
۹-۸-۶۴	میانوالی
۱۴-۸-۶۴	راولپنڈی
۱۶-۸-۶۴	شادیوال
۱۸-۸-۶۴	چک ۵۶۳ گ۔ب (حلقہ ظفروال)
۲۱-۸-۶۴	رڈیو کے تحصیل ڈسکہ
۲۵-۸-۶۴	سرشمیر روڈ ضلع لائل پور
۲۸-۸-۶۴	ایبٹ آباد
۲۹-۸-۶۴، ۳۰-۸-۶۴	مردان
۴-۹-۶۴	جھنگ صدر

جملہ مجالس کے اراکین سے خصوصاً اور دیگر بزرگان جماعت سے عموماً درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ جات کی تربیتی کلاسز میں زیادہ سے زیادہ شامل ہو کر استفادہ کریں۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاسز کا پروگرام

خدا تعالےٰ کے فضل سے مجالس خدام الاحمدیہ اپنے اپنے علاقہ میں تربیتی کلاسز منعقد کر رہی ہیں جن مجالس کی طرف سے تربیتی کلاسز کے انعقاد کی تواریخ مرکز میں موصول ہو چکی ہیں اور صدر صاحب محترم نے منظوری دے دی ہے ان کا پروگرام شائع کیا جا رہا ہے۔

جملہ اراکین مجالس سے اور دیگر بزرگان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کی کلاسوں میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔

تاریخ	مقام
۷-۸-۹-۱۰ اگست ۶۴ء	دوالمیال ضلع جہلم
۹-۱۰ "	میانوالی
۱۱-۱۲ "	۹۶ گ۔ب ضلع لائل پور
۱۴-۱۵-۱۶ "	شادیوال ضلع گجرات
۱۴-۱۵-۱۶ "	راولپنڈی
۱۸-۱۹ "	چک ۵۶۳ گ۔ب ضلع لائلپور (برائے حلقہ ظفروال)
۲۱-۲۲-۲۳ اگست ۶۴ء	لاہور شہر
۲۵-۲۶ "	سرشمیر روڈ ضلع لائل پور
۲۶-۲۷-۲۸ "	ایبٹ آباد
۲۷-۲۸-۲۹-۳۰ "	مردان
۴ ستمبر ۱۹۶۴ء	جھنگ صدر

مہتمم اشاعت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

حضرت بانیٔ جماعتِ احمدیہ کے خلاف جھوٹا پراپیگنڈا

جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ کے پروفیسر اسلامیات کی غلط بیانی

(از مکرم مولوی احمد علی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)

جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ کے رسالہ "شہاب" ۱۹۶۴ء کے صفحہ ۱۱ پر کالج کے ایک پروفیسر عبدالسلام صاحب فاروقی ایم۔اے نے ایک مضمون میں "لمحہ فکریہ" کے زیر عنوان لکھا ہے کہ:-

"حج کے متعلق مرزا صاحب قادیانی کا بیان ہے کہ "مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں کا دودھ سوکھ گیا ہے اب وہاں جانے کی ضرورت نہیں۔ اب قادیان کا سالانہ جلسہ ہی ظلی طور پر حج ہے"۔

(الفضل یکم دسمبر ۱۹۳۲ء)

پروفیسر صاحب کو اس غلط بیانی کے متعلق میں نے ان کو توجہ دلائی۔ مگر انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر مکرم جناب پرنسپل صاحب جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ کی معرفت ۱۵ر جون ۱۹۶۴ء کو چٹھی میں لکھا کہ:-

"آپ نے یہ نشان " " دے کر "الفضل" کے حوالہ سے بانیٔ جماعت احمدیہ علیہ السلام کے خلاف نفرت و حقارت پیدا کرنے کے لئے جو عبارت لکھی ہے۔ وہ اصل عبارت آپ سے میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ مجھے یقین ہے بلکہ میں نے "الفضل" کا ربوہ سے پرچہ دیکھا ہے۔ اس میں یہ عبارت کہیں بھی نہیں۔ چونکہ میں نے چند روز پیشتر بھی آپ کو حوالہ دکھانے کے لئے خط دستی بھیجا تھا مگر آپ نے کوئی جواب نہ دیا اس لئے اب مکرم جناب پرنسپل صاحب جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ کی وساطت سے آپ سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ مذکورہ بالا عبارت دکھائیں۔ آپ تو اسلامیات کے ایم۔اے کہے جاتے ہیں۔ اگر آپ جیسے تعلیمیافتہ لوگ ایک جماعت کے بانی اور اس کی جماعت کے خلاف پبلک اور طلباء کو نفرت دلانے کے لئے اپنے پاس سے عبارت بنا کر منسوب کریں تو آپ طلباء اور پبلک کو کیا سبق سکھلائیں گے"؟

میری اس دوسری چٹھی پر بھی کافی وقت گذر گیا مگر پروفیسر صاحب نے ہمارے مطالبہ کو پورا نہیں کیا اور نہ اپنے بیان کی تردید شائع کی دراصل آپ نے اپنے اس نوٹ میں کئی غلط بیانیاں کی ہیں:-

اوّل: یہ لکھا کہ یہ "مرزا صاحب قادیانی کا بیان ہے۔" حالانکہ آپ کا وہاں کوئی بیان نہیں۔

دوئم:- بانیٔ جماعت احمدیہ کی طرف یہ فقرہ منسوب کیا۔ کہ "اب وہاں (یعنی مکہ و مدینہ) جانے کی کوئی ضرورت نہیں"۔ حالانکہ یہ فقرہ جماعت احمدیہ کے تمام لٹریچر میں سے بھی نہیں دکھایا جاسکتا۔ مگر پروفیسر عبدالسلام صاحب یہ فقرہ "الفضل" یکم دسمبر ۱۹۳۲ء سے نہ کہ بجا رہا۔ بانیٔ جماعت احمدیہ یا آپ کے خلفاء کی کسی بھی تحریر سے دکھا دیں تو مبلغ دوصد روپیہ انعام حاصل کریں۔

سوم:- پروفیسر صاحب نے ایک عبارت خود بنا کر اور اس پر یہ نشان " " دے کر ظاہر کیا ہے کہ یہ تمام عبارت "الفضل" سے نقل کی گئی ہے۔ حالانکہ یہ ان کا صریح مغالطہ ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ چونکہ یہ لوگ دلائل و براہین کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہو چکے ہیں اس لئے فریب اور افتراء سے کام لینے لگے ہیں۔ مگر وہ اس میدان میں بھی ناکام ہوں گے۔ کیونکہ خدائی فیصلہ ہے۔

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی ٥

(طٰہٰ: ۶۲)

یعنی مفتری ناکام ہوتا ہے۔

اگر پروفیسر صاحب سعید فطرت اور حق جو ہوتے تو وہ جماعت احمدیہ سے معلوم کر سکتے تھے کہ حج کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ صریح ارشاد آپ کی کتب میں موجود ہے:-

(۱) آپ فرماتے ہیں "جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بناء رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے ...... اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے ...... صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج ...... پر کاربند ہوں"۔

(ایام الصلح صفحہ ۸۷-۸۸)

(۲) اپنی مشہور کتاب "کشتی نوح" میں اپنی جماعت کو "تعلیم" کے زیر عنوان حکم فرماتے ہیں کہ:-

"ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں۔ وہ حج کرے"۔

(کشتی نوح صفحہ ۱۴)

(۳) جب آریوں نے اسلامی عبادت "حج کعبہ" اور "حجر اسود" کو بوسہ دینے پر اعتراضات کئے تو آپ نے ان کے جوابات دیئے اور اسلامی عبادت حج کی حکمت تحریر فرمائی۔

(ملاحظہ ہو چشمہ معرفت صفحہ ۹۱-۹۲)

(۴) اسی طرح نماز اور حج کے بارہ میں مفصل ارشاد اور ان کا فلسفہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ۳ صفحہ ۲۹۹-۳۰۰ میں بھی موجود ہے۔

(۵) مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی قادیان سے بھی بڑھ کر عظمت کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ ۳۰ر اگست ۱۹۳۵ء میں فرماتے ہیں۔ کہ:-

"مکہ اور مدینہ کی عظمت ہمارے دلوں میں قادیان سے بھی زیادہ ہے۔ ہم ان مقامات کو مقدس سمجھتے ہیں اور ان کی حفاظت کے لئے اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہیں"۔

(خطبہ جمعہ مذکورہ صفحہ ۳۱)

(۶) پروفیسر عبدالسلام صاحب نے "الفضل" کے جس پرچہ کا حوالہ دیا ہے۔ اس میں حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی عبارت حج کے بارہ میں موجود نہیں ہے۔ البتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر ہے۔ مگر اس تقریر میں بھی حج کی ممانعت کا کہیں ذکر نہیں بلکہ حج کی فرضیت کا یہ صریح اعلان موجود ہے۔ کہ:-

"حج کی عبادت کا حصہ تو بیشک باقی ہے اور وہ رہتی دنیا تک باقی رہے گا۔ جس طرح نماز کا فریضہ ہے"۔

(الفضل۔ یکم دسمبر ۱۹۳۲ء)

(۷) اگر پروفیسر عبدالسلام صاحب کی عبارت میں کچھ بھی صداقت ہوتی تو کوئی احمدی مکہ معظمہ میں حج اور مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے نہ جاتا حالانکہ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ ہر سال مکہ معظمہ میں جا کر احمدی حج کرتے ہیں جماعت احمدیہ کے خلفاء کو بھی حج کعبہ اور مدینہ منورہ کی زیارت کا شرف حاصل ہے۔ بلکہ خود پروفیسر صاحب کے ہی شہر سیالکوٹ میں ایک درجن کے قریب احمدی حاجی موجود ہیں۔

بالآخر ہم جناب پروفیسر عبدالسلام صاحب ایم۔اے کی خدمت میں باادب عرض کرتے ہیں کہ جس علمی خدمت پر آپ فائز ہیں اس کے لحاظ سے آپ کا فرض اولین ہے کہ جماعت احمدیہ کی طرف جو غلط بات آپ نے منسوب کر کے جو غلط فہمی پیدا کی ہے اس کی تردید اپنے قلم سے شہاب میں ہی شائع فرما دیں اس میں آپکی کوئی سبکی نہیں بلکہ علماء حق کا ہمیشہ یہ دستور رہا ہے۔

الرجوع الی الحق اولیٰ من التمادی فی الباطل۔

کہ حق کی طرف رجوع کرنا باطل میں پڑے رہنے کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔ جماعت احمدیہ کے مقابلہ کا صرف ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ جیسا کہ جماعت احمدیہ نے اپنی تعداد، ساز و سامان اور مال کی قلت کے باوجود تقریباً ۲۹ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے ستر کے قریب مرکز قائم کئے ہیں اور ۲۹۴ مساجد اور اڑھائی سو کے قریب دینی مدارس تعمیر کئے ہیں اور ۱۹ زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سرشاد سوانح حیات کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے اسی طرح دوسرے مسلمان علماء بھی جماعت احمدیہ کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانے کی بجائے اسلام کی کوئی ٹھوس خدمت سرانجام دیں۔

ملک کا سمجھدار طبقہ ان مبتین اور اسلام کا درد رکھنے والا طبقہ اس حقیقت کو پوری شدت سے محسوس کر رہا ہے کہ غلط فہمیاں پھیلانے کا تخریبی طریق کسی طرح مفید نہیں بلکہ ضرر رساں ہے۔ اصل کام تعمیری ہونا چاہیئے اور یہی وقت کا سب سے بڑا تقاضا ہے چنانچہ مورخ پاکستان شیخ محمد اکرام صاحب اپنی کتاب "موج کوثر" صفحہ ۱۹۳ پر تحریر فرماتے ہیں:-

"قرآن نے مسلمانوں بلکہ مسلمانوں اور دوسری قوموں کے درمیان فوقیت پانیکا طریق یہ بتایا ہے کہ نیک کاموں میں ایکدوسرے پر سبقت لے جائیں اور اللہ انہیں جزا دیگا۔ انسانی زندگی کا یہ اٹل قانون دور حاضر کے بعض مناظرین نے پوری طرح نہیں سمجھا عیب جوئی مخالفت اور تشدد سے دوسرے فرقوں اور جماعتوں کی ترقی بند نہیں ہو سکتی جو فرد اپنی جماعت کی ترقی چاہتا ہے اس کیلئے ضروری ہے کہ نیک کاموں میں دوسروں سے بڑھ جائے"۔

وما علینا الا البلاغ المبین۔

شکریہ احباب

والد محترم حضرت میاں غلام قادر صاحب کی وفات پر احباب جماعت نے نہایت محبت، ہمدردی اور اخلاص کا اظہار فرمایا ہے۔ محلہ دارالرحمت غربی کے احباب نے جن میں خدام بھی شامل ہیں بیماری کے مختصر عرصہ میں نیز تجہیز و تکفین میں ہمدردی اور خدمت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ اسی طرح کثیر احباب نے گھر پر پہنچ کر ربوہ اور حیدرآباد میں تعزیت کا حق ادا فرمایا۔ بہت سی جماعتوں نے جنازہ غائب پڑھا۔ اور کثیر احباب نے بذریعہ خطوط تعزیت فرمائی۔ خاکسار بذریعہ خطوط بھی جواب ارسال کر رہا ہے اور اخبار الفضل کے ذریعہ بھی احباب کرام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ انکی ہمدردی اور نیک جذبات کا انکو اجر عظیم عطا فرمائے۔

والد صاحب محترم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے تھے۔ اور عنفوان شباب میں ہی احمدیت کی نعمت سے مستفیض ہوئے تھے۔ خاکسار آپ کے حالات زندگی پر مختصراً ایک نوٹ لکھ رہا ہے۔ جو امید ہے کہ عنقریب الفضل میں شائع ہو جائے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات کو بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور خاکسار کو و دیگر جملہ لواحقین کو اپنی پناہ میں رکھے۔ مرحوم کی نیکیوں کا وارث اور احمدیت کا فدائی بنائے۔ آمین یا ارحم الراحمین

(خاکسار غلام احمد فرخ۔ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم حیدرآباد)

نظارتِ تعلیم کے اعلانات

۱۔ پاکستان آرڈیننس فیکٹریوں میں ضرورت اسامیاں چارج مین۔ تنخواہ ۲۸۵-۱۵-۳۶۰-۲۰-۴۲۰ الاؤنس علاوہ۔ شرائط۔ بی ایس سی (کیمسٹری) عمر ۶۴/۹/۱ کو ۱۸ تا ۲۸۔ درخواستیں ۶۴/۹/۲۰ تک بشمول مصدقہ نقول سندات و کراسڈ پوسٹل آرڈر ساڑھے سات روپے بنام ڈپٹی ڈائرکٹر آرڈیننس فیکٹریز پی او۔ ایف واہ کینٹ (پ۔ ٹ ۶۴/۷/۳۰)

۲۔ وظائف برائے غیر ملکی تعلیم انجنیئرنگ سہ سالہ وظائف منجانب ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجنیئرنگ و ٹکنالوجی برائے تعلیم سول۔ الیکٹریکل مکینیکل انجنیئرنگ یوکے۔ فرانس۔ یو ایس اے۔ کینیڈا۔ جرمنی و سویڈن میں۔ شرائط۔ یونیورسٹی میں اوّل بعد ٹریننگ پانچ سالہ ملازمت لازم۔ مراعات۔ دو طرفہ کرایہ ہوائی سفر۔ اخراجات تعلیم۔ قیمت کتب الاؤنس سامان۔ درخواستیں معہ پاسپورٹ سائز فوٹو و پوسٹل آرڈر مالیتی پانچ روپے بنام اسٹیبلشمنٹ افسر ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹکنالوجی لاہور ۶۴/۸/۱۰ تک (پ۔ ٹ ۶۴/۷/۳۰)

۳۔ داخلہ ایم بی بی ایس فرسٹ ایر کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور۔ نشتر میڈیکل کالج ملتان لیاقت میڈیکل کالج حیدرآباد۔ ڈو میڈیکل کالج کراچی۔ ایک سے زیادہ کالجوں میں داخلے کے لئے زیر غور آنے کے واسطے۔ متعلقہ کالجوں کے لئے درخواستیں علیحدہ علیحدہ۔ فارم درخواست ایڈمنسٹریٹر سے ۶۰ پیسے نقد میں یا ایک روپیہ بائیس پیسے کا منی آرڈر بھیج کر۔ آخری تاریخ برائے درخواست ۶۴/۸/۲۳ (پ۔ ٹ ۶۴/۷/۳۰)

۴۔ داخلہ امیدواران از آزاد کشمیر مندرجہ ذیل کورسز میں ریزرو سیٹوں کے لئے امیدواران باشندگان آزاد کشمیر کی درخواستیں۔ ایف ایس کا نتیجہ نکلنے سے دس روز تک مجوزہ فارم میں۔

i۔ ایم بی بی ایس کورس میڈیکل کالجز لاہور۔ ملتان۔ پشاور۔ کراچی۔
ii بی۔ ڈی۔ ایس کورس۔ ڈینٹل کالج لاہور۔ iii ڈی۔ ای۔ ایم کورس ایگریکلچر یونیورسٹی لائل پور۔
iv بی ایس سی انجنیئرنگ۔ انجنیئرنگ یونیورسٹی لاہور، پشاور۔ انجنیئرنگ کالج کراچی و حیدرآباد۔
v۔ آرکیٹکچرل کورس۔ یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹکنالوجی لاہور
vi بی کام کورس۔ ہیلے کالج آف کامرس لاہور۔ قائداعظم کالج آف کامرس پشاور۔
vii سی۔ ٹی کورس۔ لیڈی میکلیگن کالج لاہور
viii بی ای ڈی کورس۔ (۱) لیڈی میکلیگن کالج لاہور۔ (۲) سینٹرل ٹریننگ کالج لاہور (۳) ٹریننگ کالج پشاور۔
ix ایم ایس سی کورس۔ ایگریکلچر یونیورسٹی لائل پور۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ پشاور یونیورسٹی۔

۵۔ کامن ویلتھ سکالرشپس پوسٹ گریجوایٹ تعلیم۔ دو سالہ۔ مالیت وظیفہ سفر خرچ۔ خوراک و تعلیمی اخراجات کو پورا کرتی ہے۔

شرائط:۔ عمر ۶۵/۱/۱ کو ۲۲ تا ۲۸۔ سیکنڈ کلاس ایم اے۔ ایم ایس سی۔ یا فرسٹ کلاس بی۔ ایس۔ سی انجنیئرنگ یا ایم بی بی ایس (فرسٹ کلاس انٹرمیڈیٹ) یا ایتھلیٹک یا سوشل امتیاز۔ فارم درخواست ۳۰ پیسے کی ٹکٹوں والا لفافہ بھیج کر سیکشن افسر وزارت تعلیم گورنمنٹ پاکستان بلاک ۵-D کراچی سے لیں۔ درخواستیں معہ چالان خزانہ مالیتی دو روپے ۶۴/۸/۳۱ تک (پ۔ ٹ ۶۴/۸/۱)

۶۔ داخلہ ماڈل ٹیننگ وفٹ ویر سینٹر گوجرانوالہ (۱) ڈپلومہ ان لیدر ٹکنالوجی۔ سہ سالہ کورس شرط میٹرک (کیمسٹری و فزکس۔
۲۔ سرٹیفکیٹ کورس ان لیدر مینوفیکچر۔ دو سالہ کورس۔ شرط میٹرک تک تعلیم۔
۳۔ " ان فٹ ویر یا لیدر گڈس مینوفیکچر۔ یک سالہ کورس۔ خواندگی شرط۔
درخواستیں۔ ۶۴/۸/۱۰ تک بنام پرنسپل۔ (پ۔ ٹ ۶۴/۸/۲)

۷۔ داخلہ بیچلر آف فائن آرٹس سہ سالہ ڈگری کورس۔ جس کے بعد ایک سالہ ماسٹر آف فائن آرٹس (ایم۔ ایف۔ اے) مضامین گرافک ڈیزائن کورس۔ ڈرائنگ۔ پینٹنگ۔ بیسک اینڈ ایڈورٹائزنگ ڈیزائن۔ لیٹرنگ۔ کیلی گرافی۔ بک السٹریشن۔ فوٹو گرافی پرنٹنگ۔ شرائط (انٹرمیڈیٹ (فائن آرٹس انتخابی مضمون والوں کو ترجیح) فارم درخواست محکمہ فائن آرٹس پنجاب یونیورسٹی لاہور سے۔ ٹسٹ داخلہ انٹرویو دوران آخری ہفتہ ماہ اگست نیز پہلے پانچ یوم ماہ ستمبر میں۔ آغاز تعلیم ۶۴/۹/۷ سے۔ (پ۔ ٹ ۶۴/۸/۲)

۸۔ سینٹرل سپیریر سروسز امتحان ۱۹۶۴ء اکتوبر ۱۹۶۴ء میں۔ مندرجہ ذیل اسامیوں میں بھرتی بھی اس امتحان کے نتیجہ میں ہوگی۔ (۱) اسسٹنٹ کولیکٹرس آف امپورٹس اینڈ ایکسپورٹس کلاس ون (۲) ایگزیکٹو آفیسرس امپورٹس و ایکسپورٹس کلاس ٹو۔ (پ۔ ٹ ۶۴/۸/۲)

(ناظر تعلیم)

نمائندہ "الفضل" سے خاص تعاون کرنیوالے احباب

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں ان دنوں مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں ہر مقام پر احباب جماعت اپنے اخلاص کا ثبوت دیتے ہوئے نہ صرف خود خریداری منظور فرما رہے ہیں بلکہ غیر از جماعت احباب کے نام روزانہ پرچہ یا الفضل کا خطبہ نمبر بھی جاری کرا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے مخلص احباب کو خدمت دین کی مزید توفیق بخشے۔ آمین۔

جن دوستوں نے توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں مکرم خواجہ صاحب سے مل کر اپنے اپنے مقام پر سعی فرمائی ہے ان کے اسمائے گرامی بطور شکریہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

۱۔ مکرم میاں محمد شریف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر
۲۔ " قریشی عبدالحمید صاحب معتمد " " "
۳۔ " میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد
۴۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ گجرات
۵۔ " مولوی محمد اکبر افضل صاحب مربی سلسلہ گجرات
۶۔ " سید شریف احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گجرات
۷۔ " چوہدری منیر احمد صاحب بی۔ اے گجرات

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی۔ ۵ اگست۔ بھارت میں ان دنوں اناج کی قلت اور کھانے پینے کی دیگر اشیاء کی گرانی کے خلاف ملک گیر ایجی ٹیشن جاری ہے اور جگہ جگہ اناج کی دکانیں اور گودام لوٹے جا رہے ہیں مبصرین کا خیال ہے کہ اگر حکومت نے اناج کے ذخائر کی وافر فراہمی کے ذریعے صورتحال پر قابو پانے کی کوشش نہ کی تو موجودہ ایجی ٹیشن سال کے اختتام تک جاری رہے گی۔ کیونکہ بھارت کے مختلف علاقوں میں حالیہ شدید بارشوں سے کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا ہے اور بعض علاقوں میں فصلوں کی بوائی نہیں ہو سکتی۔

راولپنڈی۔ ۵ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزیر خزانہ جناب زیڈ اے بھٹو بھارتی وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ کو پاکستان کے دورہ کی دعوت دیں گے۔

دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ ایوب شاستری کانفرنس سے قبل ملاقات کریں گے تاکہ دونوں ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس کے لئے زمین ہموار کر سکیں اگرچہ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ سردار سورن سنگھ پاکستان کب آئیں گے تاہم اگر صدر ایوب اور مسٹر شاستری کی ملاقات ستمبر میں ہونے کا امکان ہو تو ہو سکتا ہے کہ سردار سورن سنگھ اس ماہ پاکستان کا دورہ کریں۔

ماسکو۔ ۵ اگست۔ روسی خبر رساں ایجنسی طاس کی اطلاع کے مطابق مغربی پاکستان کی زرعی ترقیاتی کارپوریشن کے وفد نے روس کی غیر ملکی تجارت کے وزیر کے ساتھ زرعی مشینوں کی خریداری کے سلسلہ میں بات چیت شروع کر دی ہے۔

واشنگٹن۔ ۵ اگست۔ کراچی میں فولاد کے کارخانہ کے قیام کے منصوبہ کو آخری شکل دی جانے والی ہے اور توقع ہے کہ ایک ماہ کے اندر سمجھوتے پر دستخط ہو جائیں گے اس منصوبے کا ہر طرح سے جائزہ مکمل ہو چکا ہے اور فنی اور مالی مشکلات دور ہو گئی ہیں۔ موجودہ اطلاع کے مطابق کراچی کے کارخانہ کی پیداواری صلاحیت اب ساڑھے تین لاکھ ٹن کی بجائے پانچ لاکھ ٹن ہوگی۔ ابتدا میں غیر ملکی خام لوہا استعمال کیا جائے گا اور بعد ازاں اگر مقامی خام لوہا اس قابل ہو تو اسے استعمال میں لایا جائے گا واشنگٹن کا درآمد و برآمد کا بنک اس منصوبہ کے لئے ۸ کروڑ ڈالر بطور قرض دے گا اور نجی امریکی سرمایہ کار تقریباً ایک کروڑ ڈالر فراہم کریں گے۔ پچاس کروڑ روپیہ پاکستان میں اکٹھا کیا جائے گا خیال ہے کہ کراچی کا کارخانہ ۱۹۶۷ء تک کام شروع کر دے گا۔

واشنگٹن۔ ۵ اگست۔ آنجہانی صدر کینیڈی کے قتل کے بارے میں سرکاری رپورٹ ۱۴ ستمبر کو شائع کر دی جائے گی۔ یہ رپورٹ ۸ ارکان پر مشتمل ایک کمیشن نے لکھی ہے کمیشن کے سربراہ چیف جسٹس مسٹر وارن ہیں۔ واشنگٹن سٹار نے یہ خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ رپورٹ چھ سو ساٹھ صفحات پر مشتمل ہے اور اسے فی الحال صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

لندن۔ ۵ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارتی وزیر دفاع مسٹر چاون کے دورہ ماسکو کے دوران بھارت کے لئے جدید طرز کی روسی آبدوزوں اور بھارتی افواج کے لئے دوسرے اسلحہ امداد کو آخری شکل دے دی جائے گی۔ پتہ چلا ہے کہ بھارت، روس اور برطانیہ کی امداد سے اپنی بحریہ کو مضبوط اور جدید طرز کا بنانا چاہتا ہے بھارت کو برطانیہ سے جنگی جہاز اور امریکہ سے ایف ۱۰۴ اچی ڈا کا طیارے ملنے کی توقع ہے مزید برآں بھارت برطانیہ سے ٹینک حاصل کرنے کے لئے بھی بات چیت کر رہا ہے دریں اثنا برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر سر الیک ڈگلس ہیوم نے دارالعوام میں وقفہ سوالات کے دوران بتایا کہ مسٹر چاون کے دورہ لندن کے دوران بھارت کے لئے ایک کروڑ ۱۰ لاکھ پاؤنڈ کی زائد امداد پر بات چیت کی جائے گی۔ مسٹر چاون اکتوبر میں برطانیہ کے عام انتخابات کے بعد وہاں جا رہے ہیں۔ بھارت کو برطانیہ سے گزشتہ سالوں میں بیس کروڑ پونڈ اسٹرلنگ کی امداد مل چکی ہے دارالعوام میں ان انکشافات سے بھارتی حکمران بڑے پریشان ہیں۔

قاہرہ:- ۵ اگست۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کے نمائندے نے قاہرہ سے اطلاع دی ہے کہ صدر ناصر کی زیر قیادت متحدہ عرب جمہوریہ مختلف شعبوں میں کماحقہ ترقی کر رہا ہے صنعتی اور زرعی پیداوار میں معتدبہ اضافہ سے اس کی معیشت زبردست فروغ پا رہی ہے متحدہ عرب جمہوریہ۔ ادویات کیمیائی اشیاء اور بجلی کا سامان دافر بہ تیز بنانے میں خودکفیل ہو گیا ہے علاوہ ازیں وہاں ٹریکٹر۔ کاروں کے فالتو پرزے بھاری مشینیں بھی تیار ہو رہی ہیں۔ نیز ہوا سے تیز رفتار طیاروں کے انجن ٹینک۔ اور چند قسموں کے راکٹ بنانے کے بعد مشرق وسطیٰ میں وہ سب سے مضبوط اور طاقتور ملک بن گیا ہے۔

نئی دہلی۔ ۵ اگست۔ بھارت کے وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے کل ریزرو بنک آف انڈیا کے گورنر مسٹر پی سی بھٹاچاریہ سے ملک کی اقتصادی حالت اور ضروریات زندگی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ کے بارے میں بات چیت کی مسٹر بھٹاچاریہ نے مسٹر شاستری کو خوراک کی کمی کے بحران پر قابو پانے کے لئے تجاویز پیش کیں۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں:۔

”یہ چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتا اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور **شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی** کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں۔ تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ

امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے

کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔

اب جو نیا فتنہ اٹھا تھا اس نے بھی اگر زور نہیں پکڑا تو درحقیقت اس میں بہت حصہ تحریک جدید کے امانت فنڈ کا بھی ہے پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے۔ یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں۔ یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہ مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہی ہے پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو گے کہ ہم جان و مال دینا چاہتے ہیں۔ مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا“

(افسر امانت تحریک جدید)

تصحیح:- الفضل ۵ اگست ۶۴ء کے صفحہ ۴ پر اعلان ولادت شائع ہوا ہے جس کے نیچے غلطی سے نام ملک داؤد احمد شائع ہو گیا ہے صحیح نام ملک مبارک احمد ایم اے $\frac{۳۴۳}{۸}$ جی ٹی روڈ لاہور ہے احباب تصحیح فرمالیں۔

امریکہ نے شمالی ویٹ نام پر حملہ کر دیا

امریکہ اور چین میں جنگ چھڑ جانے کا خطرہ

واشنگٹن ۶ اگست۔ شمالی ویٹ نام کے نزدیک آبنائے ٹونکن میں امریکی بحری جہازوں پر حملے کے بعد امریکہ نے شمالی ویٹ نام کے خلاف جنگ شروع کر دی ہے۔ صدر جانسن نے کل ٹیلیوژن پر امریکی قوم سے خطاب کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ یہ کارروائی صرف شمالی ویٹ نام کے خلاف نہیں ہے بلکہ ہم اس کی حمایت کرنے والے اڈوں کو بھی کچل کر رکھ دیں گے۔ صدر جانسن نے حامی اڈوں کی وضاحت نہیں کی۔ اس سے قبل امریکی تباہ کن بحری جہازوں نے آبنائے ٹونکن میں شمالی ویٹ نام کے بحری جہاز دو اور کشتیوں کو تباہ کر دیا تھا جنھوں نے امریکی پر تارپیڈو سے حملہ کیا تھا صدر جانسن نے اس کارروائی کا حکم دیتے ہوئے شمالی ویٹ نام کو بھی تباہ کر دیا جائیگا

شمالی ویٹ نام کے علاقے میں امریکہ کی اس جنگی کارروائی سے جنوب مشرقی ایشیا میں زبردست جنگ چھڑ جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ خود صدر جانسن نے اعلیٰ سیاسی مشیروں اور فوجی افسروں سے صلاح و مشورہ شروع کر دیا ہے۔ امریکہ کی درخواست پر سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کر لیا گیا۔ دوسرے ذرائع سے ابھی تک ایسی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی کہ شمالی ویٹ نام پر کس طرح کا حملہ کیا گیا ہے اس سے قبل بی بی سی نے صدر جانسن کے اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ اس علاقے میں اپنی پوزیشن برقرار رکھنے کا تہیہ کر چکا ہے اور اس سلسلے میں سخت سے سخت کارروائی سے گریز نہیں کرے گا۔

صدر جانسن نے ٹیلی ویژن پر امریکی قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے شمالی ویٹ نام کی اس خطرناک صورت حال کے پیش نظر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کی درخواست کی ہے انھوں نے کہا کانگریس کے دونوں ایوانوں کے لیڈروں کو بھی میں نے اپنے فیصلہ کی اطلاع دے دی ہے اور انھیں بتایا ہے کہ امریکہ جارحیت پسندوں کا نہ صرف مقابلہ کرے گا۔ بلکہ انھیں منہ توڑ جواب بھی دے گا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں کارروائی شروع کر دی گئی ہے

صدر خورشید مستعفی ہو گئے

راولپنڈی ۶ اگست۔ آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید ذاتی وجوہ کی بناء پر اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے آزاد کشمیر کے حجہ۔ جسٹس مسٹر جسٹس عبد الحمید نیا صدر مقرر ہونے تک۔ قائم مقام صدر کی حیثیت سے کام کریں گے۔

پاکستان اور ہنگری نے دو تجارتی معاہدوں پر دستخط کر دیئے

راولپنڈی ۶ اگست۔ پاکستان اور ہنگری میں کل دو تجارتی معاہدوں پر دستخط ہو گئے۔ ایک کے تحت دونوں ملکوں میں ایک سال کے اندر ۵۵ لاکھ روپے کی خوراک کا تبادلہ ہو گا۔ دوسرے معاہدے کے تحت پاکستان خام پٹ سن برآمد کرے گا اور اس کے عوض ہنگری سڑکیں اور عمارات تعمیر کرنے کی مشینری درآمد کرے گا اس معاہدہ کی مالیت ۹ لاکھ روپے ہے یہ مشینری پی ڈبلیو ڈی کے لئے درآمد کی جائے گی پاکستان کی طرف سے معاہدہ پر دستخط جائنٹ سیکرٹری وزارت تجارت مسٹر انتظار احمد نائک نے اور ہنگری کی طرف سے مسٹر ولادیکا نے دستخط کیے جو ہنگری کی وزارت تجارت کے ڈائریکٹر ہیں

سپیکر ڈنمارک جائیں گے

راولپنڈی۔ ۶ اگست قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر فضل القادر چودھری ۱۰ اگست کو ڈنمارک جائیں گے وہ ایک پارلیمانی وفد کی قیادت کریں گے۔ جو انٹر پارلیمنٹری یونین کے اجلاس میں شریک ہو گا۔

لاہور ۶ اگست مغربی پاکستان میں موسم برسات کا ہفتہ شجرکاری ۷ اگست کو شروع ہو گا اس ہفتہ میں محکمہ جنگلات کی طرف سے مفت درخت اور پودے تقسیم کیے جائیں گے۔

مغربی پاکستان کی سرحد پر بھارتی فوجوں کا اجتماع

دو بکتر بند بریگیڈ مشرقی پنجاب کے سرحدی علاقوں میں متعین کر دیئے گئے

کراچی ۶ اگست — معلوم ہوا ہے کہ بھارت نے حال ہی میں شمال مشرقی سرحدی علاقے (چین بھارت سرحد) سے دو بکتر بند بریگیڈ مشرقی پنجاب میں منتقل کر دئے ہیں۔ یہ بریگیڈ پہلے بھی مشرقی پنجاب میں متعین تھے اور اکتوبر ۱۹۶۲ء میں چین کے ساتھ سرحدی تصادم کے پیش نظر انہیں مشرقی پنجاب سے چین سے ملحقہ سرحد پر منتقل کر دیا تھا۔ جھانسی میں جو بکتر بند ڈویژن مقیم تھا اسے بھی انہی ایام میں چین کے مقابلہ کے لئے بھیج دیا گیا تھا۔

مبصروں کے خیال میں بھارتی بریگیڈوں کو دوبارہ دوسری جگہ متعین کرنے کا مطلب یہ ہے کہ حکومت بھارت کے اندازے کے مطابق بھارت کے لئے چین کا نام نہاد خطرہ کم ہو گیا ہے۔ تاہم ان بریگیڈوں کو پاکستان کی سرحد کے ساتھ متعین کرنے سے بھارت کے خیر سگالی کے دعوے جھوٹے ہو جاتے ہیں جو پاکستان کی طرف سے خیر سگالی کے اظہار کے جواب میں کئے جا رہے ہیں۔ بھارت کے یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ پاکستان سے بھارت کی سلامتی کو کوئی خطرہ ہو سکتا ہے مزید برآں ان پر یہ بات اچھی طرح واضح ہے کہ پاکستان بھارت کے ساتھ اپنے تعلقات معمول پر لانے اور تعلقات کو خراب کرنے والے مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوشش کر رہا ہے۔

مبصروں کا خیال ہے کہ بھارتی حکومت کا نیا اقدام پاکستان کے خلاف ان کی مخالفانہ پالیسی کا نیا ثبوت ہے اور ایسا کرتے ہوئے اس نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ پاکستان کے لئے دوستانہ تعلقات استوار کرنے کے لئے ان کے وعدوں کے باوجود پاکستان کے خلاف ان کے جارحانہ عزائم میں کوئی فرق نہیں پڑا ہے۔

روس ترکی کو امداد اور قرضے دیگا

انقرہ ۶ اگست — ترکی کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے گذشتہ روز بتایا کہ ترکی کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے روس ترکی کو سرمایہ کاری، قرضوں اور فنی معلومات کی شکل میں امداد دے گا۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ اعلان ترکی اور روس کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے ترکی میں روسی سفیر اور ترکی حکومت کے لیڈروں کے درمیان بات چیت کے بعد کیا گیا ہے۔

کشمیر میں تحریک آزادی زور پکڑ گئی ہے

نئی دہلی ۶ اگست — بھارت کے کثیر الاشاعت اخبار ٹائمز آف انڈیا نے اعتراف کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں شیخ محمد عبد اللہ اور مرزا افضل بیگ کی قیادت میں تحریک آزادی زور پکڑ گئی ہے۔ اخبار نے مقبوضہ کشمیر کی موجودہ صورت حال پر ادارتی تبصرہ میں لکھا ہے کہ بھارت کے لئے کشمیر میں زبردست مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔ اسے سب سے زیادہ خطرہ محاذ رائے شماری سے ہے جس نے حال ہی میں اپنا دو روزہ کنونشن منعقد کیا تھا اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس میں قطعاً کوئی شک وشبہ نہیں کہ محاذ رائے شماری دو قومی نظریہ کا حامی ہے۔

احباب اور ایجنٹ صاحبان سے ضروری گذارش

جو احباب اپنے چندہ جات اور ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم بذریعہ بنک ڈرافٹ بھجواتے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ آئندہ وہ ایسے بنک ڈرافٹ "نیشنل بنک آف پاکستان چنیوٹ" کے نام کے بھجوایا کریں۔ لاہور یا لائلپور وغیرہ کے کسی بنک کا کوئی ڈرافٹ نہ بھجوائیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

پریس ٹرسٹ نے "مارننگ نیوز" کے کنٹرولنگ حصص خرید لئے

کراچی ۶ اگست — نیشنل پریس ٹرسٹ نے میسرز نیشنل نیوز پبلی کیشنز لمیٹڈ میں کنٹرولنگ حصص حاصل کر لئے ہیں۔

یہ کمپنی کراچی اور ڈھاکہ سے انگریزی روزنامہ مارننگ نیوز شائع کرتی ہے۔

افسوسناک وفات

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب درد مرحوم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ملک لطف الرحمٰن صاحب درد مورخہ ۴ اگست ۱۹۶۴ء بروز منگل چھ بجے صبح اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے کراچی میں بعمر ۳۲ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کا جنازہ مورخہ ۵ اگست کی شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ نے پڑھائی جس میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں جنازہ قبرستان لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں سپرد خاک کیا گیا قبر تیار ہونے پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے دعا کرائی۔

مرحوم نے ایک بچی بعمر دس سال اپنی یادگار چھوڑی۔ ہے مرحوم کی اہلیہ مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب ابن حضرت منشی عبد العزیز صاحب اوجلوی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں ——— احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور جملہ پسماندگان اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو آمین

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴